ZTBL

زیتون کی کاشت

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ZTBL

زیتون کی کاشت

تیار کردہ و جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد

اہمیت

زیتون کا درخت نباتاتی اقتصادی اور مذہبی اعتبار سے نہایت اہم ہے۔نباتاتی لحاظ سے اس کی کاشت کوہستانی، بارانی اور آبپاش علاقوں میں بڑی کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ اقتصادی اعتبار سے یہ ایک کثیر زرعی آمدنی کا آسان ذریعہ ہے۔اس کے پھل سے نہایت کارآمد تیل حاصل کیا جاتا ہے جو تجارتی اہمیت کا حامل ہے۔زیتون کا تیل طبی نقطہ نگاہ سے ایسے اوصاف کا حامل ہے جس کے باعث اس کو متعدد امراض کے لیے اکسیر قرار دیا جاتا ہے۔اس کے تیل میں ایسے کیمیائی عناصر پائے جاتے ہیں۔ جو نہ صرف معدہ کی جھلی کو طاقت ور اور مضبوط بناتے ہیں بلکہ تیزابی مادہ کی پیدائش کا سدباب بھی کرتے ہیں اور تیزابی مادہ کے اثرات کو زائل کرنے میں تریاق کا اثر رکھتے ہیں۔زیتون کے تیل میں روغنی اجزاء افراط سے پائے جاتے ہیں اور اس کو گھی اور چربی کے نعم البدل کے طور پر بآسانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔زیتون کا تیل جگر کے امراض کا نہایت ارزاں اور موثر علاج ہے۔اس کے پھل سے نہایت لذیذ اچار بھی بنایا جاتا ہے۔ گویا زیتون ایک کثیر المقاصد اور منفعت بخش درخت ہے جس کی افادیت مسلمہ ہے۔

آب وہوا

زیتون کا اصل وطن یورپ ہے۔وہاں یہ کثرت سے اگایا جاتا ہے۔اس کی کامیاب کاشت کیلئے ایسی آب وہوا کی ضرورت ہے۔جہاں گرمیوں کا موسم معتدل گرم اور خشک ہو اور سردی کے موسم میں بارشیں ہوں۔زیتون کے پودے کو پھول بننے کے لئے سردی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔اس دوران پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔اور پودا خوابیدہ حالت میں ہوتا ہے۔ اگر پودا کو خوابیدگی (Dormancy) نہ ملے تو بارآور نہیں ہوتا۔

زیتون کی کاشت کے لیے موزوں علاقے

زیتون کی جنگلی قسم پاکستان کے مختلف حصوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہاں ترقی دادہ اقسام بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔اس خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں کا سروے کیا گیا۔سروے رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔زیتون صوبہ خیبر پختون خواہ کے قبائلی علاقوں سوات، دیر مالاکنڈ ڈویژن اور صوبہ بلوچستان میں لورالائی اور خضدار کے علاقے اس کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔

اس کے علاوہ کچھ زیتون کی اچار والی اقسام ہیں جو راولپنڈی اور ضلع چکوال کے کچھ علاقوں میں بھی اگائی جاسکتی ہیں۔

زیتون کی اقسام

زیتون کے پھول میں نر اور مادہ علیحدہ علیحدہ اور اکٹھے بھی ہوتے ہیں لیکن بعض پھولوں کا زردانہ ہے اور عمل زیرگی یقینی ہوتا ہے جس کے باعث پھول سے پھل بن جاتا ہے ۔ بلحاظ زیرگی زیتون کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں ۔

خودزیرگی اقسام (Self Pollonated)	پازیرگی اقسام (Cross Pollinated)	زیرگی والی اقسام (Pollinizer)
آربیقوینہ	کوراٹیا	لیسانو
آربوسانہ	لیسانو	پینڈولینو
کورونیکی	پینڈیلیو	فرنٹوئیو
فرنٹوئیو	آسکولانہ	--

نوٹ: زیادہ اور بہتر پیداوار کے لیے زیتون کے باغ میں بیک وقت تین چار اقسام کاشت کرنی چاہیے۔

زمین اوراس کی تیاری

زیتون کا پودا ہر قسم کی زمین میں کاشت کیا جاسکتا ہے جہاں ان کے لیے پانی دستیاب ہو۔ ریتلی میرا زمین اس کی کاشت کے لیے بہترین تصور کی جاتی ہے ۔

پودے لگانے سے پہلے ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کر لینا چاہیے اور پودے لگانے کیلئے گڑھے ایک ماہ پہلے ہی کھود لینے چاہیے ۔ 2.50x2.50 سائز کے گڑھے کو مٹی ، بھل اور گوبر کی گلی سڑی کھاد سے بھرنا چاہیے تا کہ زمین بیٹھ جائے ۔

پودے لگانے کا وقت

زیتون کے پودے موسم بہار اور موسم خزاں میں لگائے جاتے ہیں ۔ اگر سردیوں کا موسم زیادہ سخت اور کورا پڑنے کا خطرہ نہ ہوتو موسم خزاں کاشت کیلئے بہتر ہے ۔ اگر سردیوں میں کورا وغیرہ کا خطرہ ہوتو موسم بہار ہی میں پودے لگانے چاہئیں ۔

پودے لگانے کا طریقہ

زیتون کے پودے عام طور پر مربع نما طریقہ سے لگائے جاتے ہیں۔ یہاں پودے سے پودے کا فاصلہ اور لائن سے لائن کا فاصلہ برابر ہوتا ہے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ زمین کی زرخیزی اور پودے کی قسم پر منحصر ہے۔ 6x6یا7x7یا8x8 میٹر مربع نما طریقہ سے پودے لگانے کے لئے بہترین ہے۔

آبپاشی

اگر چہ زیتون ایک سخت جان پودا ہے۔لیکن پھر بھی زمین میں لگانے کے بعد کم از کم دو سال تک پانی مناسب وقت پر دینا چاہیے تا کہ پودا زمین میں جڑ پکڑ سکے۔ پودوں کے لیے پانی کی ضرورت علاقے کی آب وہوا اور زمین کی ساخت پر منحصر ہے۔ بارانی علاقوں سے اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے کم ازکم 400 سے 500 ملی میٹر سالانہ بارش کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھول آنے اور پھل بننے کے بعد پانی کی کمی پیداوار کو متاثر کرتی ہے۔ جہاں بارشیں نہ ہوں وہاں پودوں کو سالانہ دو سے تین مرتبہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(I) زیتون کے پھل کا اجزائے تناسب

پھل کا وزن	=	10 - 1.5	گرام
چھلکا	=	3 - 1.5	فی صد
گودا	=	70 - 85	فی صد
گٹھلی	=	25 - 13	فی صد
بیج	=	4.0 - 2	فی صد

(II) زیتون کے پھل کے مختلف حصوں کا کیمیائی تجزیہ (فیصد)

	پھل	گودا	گٹھلی	بیج
پانی	55-45	60-50	10	30
تیل	13-28	30-15	0.7	27

نائٹروجن مرکبات	2-1.5	4-2	3.3	10
کاربن مرکبات	24-18	7-3	79	29
ریشے (Fibre)	8-5	6-3	-	-
ایش (Ash)	2-1	2-1	4.0	1.5

کیمیائی کھادیں

پودوں کی بڑھوتری اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کے لئے مصنوعی کھادوں کی بہت اہمیت ہے۔مصنوعی کھادوں کا انحصار زمین کی زرخیزی پودے کی عمر اور پیداواری صلاحیت پر ہے۔زیتون کے پودوں کو فاسفورس اور پوٹاش کی نسبت نائٹرجن کھاد کی زیادہ ضرورت ہے۔ فاسفورس اور پوٹاش بحساب 300اور 200 کلوگرام فی ہیکٹر زمین کی تیاری کے وقت ڈال دینی چاہیے۔اور ہل چلا کر اچھی طرح زمین میں ملا دینا چاہیے۔اس طرح اِن کھادوں کو تین/چار سال بعد دہرایا جائے تو پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔نائٹروجن کھاد ڈالنے کا بہترین وقت پھول آنے سے پہلے اور پھل بننے کے بعد ہے۔نائٹروجن کھاد ڈالنے کا گوشوارہ درج ذیل ہے۔

پودے کی عمر	نائٹروجن مقدار/پودا	ڈالنے کا وقت
1سال	60-80 گرام یوریا تین دفعہ	اپریل سے جولائی تک
2سال	250-200 گرام سال میں دو دفعہ برابر کی مقدار	نئی پھوٹ نکلنے سے پہلے اور جون میں
3سال	300 گرام (100+200)	نئی پھوٹ نکلنے پر اور پھر جون میں

جیسے جیسے پودے کی عمر اور پیداوار بڑھتی جائے کھاد بھی اسی تناسب سے بڑھاتے رہنا چاہیے۔

پودے کی کانٹ چھانٹ

پودے کی کانٹ چھانٹ کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔ پودے کی صحیح ساخت اور شکل بنانا

2۔ پودے کی بڑھوتری اور پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھنا

3۔ پھل والی شاخوں کو زمین کے پاس رکھنا۔تا کہ پھل توڑنے میں آسانی رہے۔

4۔ شاخوں کے درمیان ایک خاص فاصلہ رکھنا تا کہ سورج کی روشنی پودے کے تمام حصوں کو برابر ملتی رہے۔

پودے کی وہ شاخیں جو سوکھی ہوئی ہوں یا کسی بیماری کا شکار ہوں یا ایک دوسرے سے الجھی ہوئی ہوں، کاٹ دینی چاہئیں ۔اس کے علاوہ شاخیں جو پھل نہ دے رہی ہوں، ان کو بھی نکال دینا چاہیے۔زیتون میں ایک سال کی شاخ پر پھل لگتا ہے۔اور کانٹ چھانٹ ہر دوسرے سال کرنی چاہیے۔

پودے سے پھل اتارنا

زیتون کا پھل اگست ستمبر میں پک جاتا ہے۔جس وقت پھل کا رنگ جامنی ہو جائے۔ پھل کو پودے سے اتار لینا چاہیے کیونکہ اس وقت پھل میں تیل کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔پھل کو پودے سے اتارنے کے کئی طریقے ہیں لیکن ہاتھ سے اتارے گئے پھل کا معیار سب سے بہتر ہوتا ہے۔پھل اتارنے کے دیگر طریقے مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ پھل زمین پر گرانا

یہ ایک پرانا طریقہ ہے۔جس شاخ پر پھل لگا ہوتا ہے۔اسے لکڑی کی چھڑی سے پیٹا جاتا ہے جس سے پھل زمین پر گر جاتا ہے۔پھل زمین پر گرانے سے پہلے پودے کے نیچے سے زمین صاف کر لی جاتی ہے،اس طریقے سے پھل اور پودے کی شاخیں زخمی ہو جاتی ہیں اور پودے کو بیماری لگنے کا خطرہ بھی رہتا ہے۔

۲۔ مشین کے ذریعے پھل اتارنا

پھل کو پودے سے اتارنے والی مشینیں بھی ہیں جو پودے کے تنے کو مضبوطی سے پکڑ لیتی ہیں اور پودے کو زور سے جنبش دیتی ہیں اور پھل زمین پر آ جاتا ہے۔مشین کے ذریعے زیادہ سے زیادہ 80فیصد پھل پودے سے اترتا ہے۔اس طریقے سے پھل اتارنے سے پودوں کی جڑوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

زیتون کے پھل کا اچار بنانا

زیتون کا پھل جب ہلکا سبز ہو جائے تو اسے پودے سے اتار لینا چاہیے۔پانی سے دھونے کے بعد اسے 1-2 فیصد کاسٹک سوڈا کے محلول میں ڈال دیں اور اسے 36-48 گھنٹے تک وہیں رہنے دیں۔ اس کے بعد پھل کو نکال لیں اور 5-6 دفعہ پانی سے دھو لیں۔پھل دھونے کے بعد 6-8 فیصد نمک کے محلول میں ڈال دیں۔اسے 2-3 ہفتے تک اسی طرح رہنے دیں۔بعد میں پھل کو پانی سے صاف کر کے سرکہ میں ڈال دیں۔کچھ دنوں کے بعد اچار استعمال کے قابل ہو جائے گا۔

زیتون کے کیڑے، بیماریاں اور انسداد

زیتون کے اہم کیڑے جو پودے اور پھل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔مندرجہ ذیل ہیں۔

نام کیڑا	انسداد
بارک پھل زیتون کی سنڈی سکیلو ٹوگ کٹر	میلاتھیان 2 ملی لیٹر مانوکروٹو فاس 2-2.50 ملی لیٹر یا سومیتھیان 1.5 ملی لیٹر بحساب ایک لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں
زیتون کی مکھی	اس کا حملہ اگست میں ہوتا ہے۔اس کے لئے ایزوڈرین 1 ملی لیٹر یا روگر 1-2 ملی میٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
وولی ایفڈ	یہ کیڑا پتوں سے رس چوستا ہے اور سفید رنگ کا مادہ خارج کرتا ہے۔اس کے انسداد کیلئے کراٹے 1-2 ملے لیٹر یا مائٹر 3-5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

پودے کی بیماریاں

نام بیماری	انسداد
تنے کا گلنا، سوٹی مولڈ	ان کے لئے 2 فیصد بورڈ مکسچر یا پے سا کس استعمال کریں۔

ZTBL

تیار و جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ہیڈ آفس اسلام آباد

مزید معلومات کیلئے

سینئر وائس پریذیڈنٹ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد

فون نمبر 051-2840872-2840842